روزنامہ جنگ کراچی منگل 2 اکتوبر 2018ء

چیمبر کے نئے عہدیدار ٹی او او 2007 کو بحال کروائیں، سراج قاسم تیلی

موجودہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس کا خاتمہ ضروری ہے، چیمبر کے اجلاس عام سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر و صنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 57ویں سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ موجودہ ٹی او او 2013 کے خاتمے اور ٹی او او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے دوسری صورت میں تاجر و صنعتکار برادری کے حقیقی نمائندے محروم ہی رہیں گے اور ایف پی سی سی آئی کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ سالانہ اجلاس عام میں بی ایم جی کے وائس چیئرمینز و سابق صدور کے سی سی آئی طاہر خالق، زبیر موتی والا، ہارون فاروقی، انجم نثار، کے سی سی آئی کے نومنتخب صدر جنید ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، حال ہی سبکدوش ہونے والے کے سی سی آئی کے سابق صدر مفسر عطاملک، سابق سینئر نائب صدر عبدالباسط عبدالرزاق، سابق نائب صدر ریحان حنیف، سابق صدور اے کیو خلیل، ہارون باری، شمیم فرپو، کے سی سی آئی کی منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ممبران کی بڑی تعداد شریک تھی۔ انہوں نے جنید ماکڈا کی جانب سے بطور صدر بیان کیے گئے منصوبوں کا حوالہ دیتے ہوئے نومنتخب عہدیداروں کو اجازت دی کہ وہ مستقبل میں اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں لیکن ساتھ ہی انہیں یہ ہدایت بھی کی کہ منیجنگ کمیٹی کے اراکین سے اس پر ضرور تبادلہ خیال کیا جائے۔ چیئرمین بی ایم جی نے سبکدوش ہونے والے عہدایدروں مفسر عطاملک، عبدالباسط عبدالرزاق اور ریحان حنیف کو مبارکباد دی۔ انھوں نے کہا کہ کراچی شہر ملکی خزانے میں 65 فیصد سے زائد کا حصے دار ہے جبکہ حالیہ اعداد و شمار کے مطابق ہمارا شہر صوبائی خزانے میں 91 فیصد ریونیو جمع کراتا ہے تاہم بدقسمتی سے ترقیاتی کاموں کے لئے شہری حکومت کو بمشکل آٹھ ارب روپے دیئے جاتے ہیں جسے بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔ وائس چیئرمین بی ایم جی و سابق صدر کراچی چیمبر انجم نثار نے سبکدوش عہدیداران کو مفسر ملک کی سربراہی میں کراچی چیمبر کے اُمور کو پیشہ ورانہ انداز میں اور خوش اسلوبی سے چلانے پر خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اپنے سال بھر کے تفصیلی ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے یقین دہانی کروائی کہ بحیثیت کراچی چیمبر کے صدر وہ بھرپور کوشش کریں گے کہ تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مختلف دیرینہ مسائل کو حل کرایا جاسکے۔

روزنامہ نوائے وقت کراچی (13) 02 اکتوبر 2018ء

بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 57 ویں سالانہ اجلاس عام سے خطاب کررہے ہیں، نومنتخب صدر جنید ماکڈا اور دیگر رہنما بھی اسٹیج پر موجود ہیں

کراچی چیمبر کے سالانہ اجلاس میں جنید ماکڈا صدر منتخب

خرم شہزاد سینئر نائب صدر اور آصف شیخ جاوید نائب صدر مقرر

کراچی (کامرس رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر وصنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 57ویں سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکال باہر کرنے اور انہیں واپس اپنے گھروں کو بھیجنے کے لیے موجودہ ٹی او او 2013 کے خاتمے اور ٹی او او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے دوسری صورت میں تاجر وصنعتکار برادری کے حقیقی نمائندے محروم ہی رہیں گے اور (باقی صفحہ 14 پر)

روزنامہ خبریں کراچی (08) 02 اکتوبر 2018ء

سراج قاسم تیلی

ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرائیں گے

بزنس مین گروپ کے چیئرمین اور دیگر کا کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 57 ویں سالانہ اجلاس سے خطاب

کراچی (کامرس رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر و صنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 57 ویں سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکال باہر کرنے اور انہیں واپس اپنے گھروں کو بھیجنے کے لیے موجودہ ٹی او 2013 کے خاتمے اور ٹی او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے دوسری صورت میں تاجر و صنعتکار برادری کے حقیقی نمائندے محروم ہی رہیں گے اور ایف پی سی سی آئی کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ سالانہ اجلاس عام میں بی ایم جی کے وائس چیئرمینز و سابق صدور کے سی سی آئی طاہر خالق، زبیر موتی والا، ہارون فاروقی، انجم نثار، کے سی سی آئی کے نومنتخب صدر جنید ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، حال ہی سبکدوش ہونے والے کے سی سی آئی کے سابق صدر مفسر عطا ملک، سابق سینئر نائب صدر عبدالباسط عبدالرزاق، سابق نائب صدر ریحان حنیف، سابق صدور اے کیو خلیل، ہارون باری، شمیم فرپو، کے سی سی آئی کی منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ممبران کی بڑی تعداد شریک تھی۔ سراج قاسم تیلی نے نئے عہدیداران کو ہدایت کی کہ وہ ٹی او او سے متعلق تفصیلات مرتب کریں اور اسے وزیراعظم کے مشیر عبدالرزاق داؤد کے پاس جمع کروائیں ساتھ ہی ٹی او 2013 کے خاتمے اور ٹی او 2007 کو بحال کرنے کی درخواست کی جائے اور اگر ٹی او 2007 میں کوئی معمولی تبدیلی کی ضرورت پڑے تو پوری تاجر و صنعتکار برادری کی مشاورت سے اس میں تبدیلی کی جائے کیونکہ انہوں نے اس کی تائید کی تھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عبدالرزاق داؤد ٹی او 2013 میں پائی جانے والی خامیوں کو بخوبی سمجھیں گے اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات عمل میں لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2007 میں مشرف کے دور میں ہم نے ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 1961 کے خاتمے کے لیے بہت جدوجہد کی جب ہمایوں اختر وزیر تجارت تھے۔

کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ اجلاس میں بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی خطاب کر رہے ہیں، کے سی سی آئی کے عہدیدار اسٹیج پر بیٹھے ہیں جبکہ کے سی سی آئی کے ممبران بھی موجود ہیں

روزنامہ 92 نیوز، منگل، 2 اکتوبر، 2018ء

ٹریڈ ایکٹ 2007 دوبارہ بحال کیا جائے، سراج قاسم تیلی

ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکالنے کیلئے ایکٹ کی بحالی ضروری ہے

کراچی (کامرس رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر وصنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 57 ویں سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکال باہر کرنے اور انہیں واپس اپنے گھروں کو بھیجنے کے لیے موجودہ ٹی او او 2013 کے خاتمے اور ٹی او او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے دوسری صورت میں تاجر وصنعتکار برادری کے حقیقی نمائندے محروم ہی رہیں گے اور ایف پی سی سی آئی کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔

The Financial Daily International
Tuesday, October 2, 2018

New incumbents advised at KCCI's 57th AGM

Strive for revalidation of TOO-2007: Teli

KARACHI: Chairman Businessmen Group (BMG) and Former President Karachi Chamber Siraj Kassam Teli has advised the newly elected Office Bearers of KCCI to focus on convincing the government to revalidate Trade Organizations Ordinance (TOO) 2007 and implement the same in letter and spirit as this was the only Ordinance which had been endorsed by the entire Business and Industrial community of the country, says a Press release.

Speaking at the 57th Annual General Meeting (AGM) of Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI), Chairman BMG stated that in order to unshackle FPCCI from the clutches of Qabza Group and send these unscrupulous elements back to their homes, it was indispensable to abolish the existing TOO-2013 and revalidate TOO-2007 otherwise the genuine representatives of the business and industrial community would remain deprived and continue to protest against FPCCI.

Vice Chairmen BMG & Former Presidents KCCI Tahir Khaliq, Zubair Motiwala, Haroon Farooki and Anjum Nisar, Newly elected Office Bearers Junaid Esmail Makda (President), Khurram Shehzad (Senior Vice President) and Asif Sheikh Javaid (Vice President) along with retiring Office Bearers Muffasar Atta Malik (Ex-President), Abdul Basit Abdul Razzak (Ex-SVP), Rehan Hanif (Ex-VP), Former Presidents KCCI AQ Khalil, Haroon Bari, Shamim Ahmed Firpo, KCCI Managing Committee members and a large number of General Body Members attended the AGM.

Siraj Teli advised the newly elected Office Bearers to compile a detailed narration about TOO and submit it to Advisor to Prime Minister Abdul Razzak Dawood with a request to immediately abolish TOO-2013 and revalidate TOO-2007 in order to completely wipeout all wrongdoings done in between 2007 and 2013. "If necessary, any minor changes in TOO-2007 should only be made after consultation with the entire business and industrial community of the country as it was endorsed by them", he added, and was fairly optimistic that Razzak Dawood would better understand the loopholes in TOO-2013 and take steps to deal with this issue.

He said, "We struggled really hard to get Trade Organizations Ordinance 1961 abolished during

See # 1 Page 7

No #1 Continued from page 3

Musharraf's regime in 2007 when Humayun Akhtar Khan was the Commerce Minister. At that point in time, TOO-2007 was formulated which was endorsed by all Trade Associations, Chambers and even the FPCCI that resulted in eradicating almost all the fake/bogus trade bodies whereas around 90 trade associations and 35 Chambers of Commerce were found legal when TOO-2007 was implemented."

Siraj Teli said that it was a blessing in disguise as BMG candidates made a lot of efforts, went from pillar to post, felt the pain and struggled really hard to achieve this position. "They must've realized now that this seat was not for free, it requires a lot of hard work and determination. Ultimately, the election went in our favor as it reenergized all BMGIANs, further strengthened the Group and clearly indicated BMG's improved vote bank.

He expressed gratitude to general body members and all those individuals who came out to get counted in KCCI's election, which can be gauged from the fact that BMG can-

mented.

"However, TOO-2007 was sabotaged in between 2007 to 2013 and it was abolished and replaced with TOO-2013 which once again provided bogus trade bodies an opportunity to get registered by paying a mere amount of three to four hundred thousand only. To deal with this serious issue, KCCI approached the then Commerce Minister Amin Fahim and Chairman of National Assembly's Standing Committee on Commerce Khurram Dastgir Khan, who later on became the Commerce Minister during PML-N's era. Although assurances were given from time to time but not a single step was taken by anyone to deal with this issue therefore, the newly elected Office Bearers must take up this issue", he added.

Referring to numerous plans highlighted by Junaid Makda for his tenure as President, Siraj Teli gave go ahead to the newly elected Office Bearers for all their future endeavors but advised them to extensively discuss these programs with the Managing Committee with a view to encourage debate, besides bringing their plans to the notice of leadership.

Commenting on the Charter of Economy, Siraj Teli said that the Karachi Chamber was the first institution to float the concept of 'Charter of Economy' during PPP tenure at a meeting attended by all Chambers of Commerce of the country. After listening to KCCI's idea, President Zardari directed Saleem Mandviwalla to formulate the proposed Charter of Economy but unfortunately no progress took place. Every government assures to come up with a Charter of Economy and recently Shahbaz Sharif also floated the same idea which was welcomed by Asad Umer.

He advised the office bearers to raise voice for Charter of Economy and approach Saleem Mandviwalla for assistance. Under the Charter of Economy, numerous economic policies should be identified and all of them must not be disturbed and kept intact in all types of circumstances.

Commenting on KCCI's election, he said, "The election results were the outcome of our Public Service which foiled all conspiracies hatched against BMG. They thought that they will easily defeat us in the election the way they defeat their opponents in FPCCI's election in which more than half of fake/bogus associations are in their pockets which are used to manipulate FPCCI election but the business and industrial community totally rejected all these elements in KCCI's Election."

election, which can be gauged from the fact that BMG candidates secured double votes against their opponents. "A huge margin of almost 1500 votes was recorded in between our last and their top performing candidate which is only due to overwhelming support of KCCI's General Body and all those who came out to get counted and endorse BMG's services since last 20 years", he said, adding that largest turnout of 58 percent was witnessed from Jodia Bazaar whereas voters' turnout from other markets in different localities was in range of 35 to 40 percent.

He further advised the newly elected Office Bearers and Managing Committee members to maintain discipline which is the first step on the road to success. Chairman BMG also congratulated retiring Office Bearers Muffasar Atta Malik, Abdul Basit Abdul Razzak and Rehan Hanif who maintained the tradition of performing better as compared to previous Office Bearers and successfully completed their tenure, besides expecting the same kind of deliverance from the new incumbents under BMG's policy of Public Service.

Vice Chairman BMG & Former President KCCI Zubair Motiwala, while referring to KCCI's election held after a lapse of 11 years, said that the overwhelming results in favor of BMG candidates clearly indicated that majority of the business community has accepted and appreciates the leadership of Siraj Kassam Teli. "It is not just the victory of BMG but the victory of all members of the business community of Karachi who deserved to be appreciated", he added.

He pointed out that Karachi contributes a huge share of more than 65 percent revenue to the national exchequer and according to recent figures, this city contributes around 91 percent revenue to the provincial kitty. "Unfortunately, city government hardly receives Rs8 billion which has to be enhanced", he stressed and advised the Office Bearers to fight for the rights of Karachi and strongly demand at least half of the said 91 percent in order to improve the city's dilapidated infrastructure.

Vice Chairman BMG & Former President KCCI Haroon Farooki congratulated all BMGIANs and General Body Members on their victory in KCCI's Election which became possible because of the hard work, dedication, sincerity and truthfulness of all BMGIANs.

Appreciating the agenda items for 2018-19 formulated by the newly elected President, he advised Junaid Makda to come up with a detailed strategy on how prioritize these irritants as all these issues and irritants cannot be simultaneously taken up.

He stressed that the government will have to be urged to stop and come out of adhocism and devise legislations. It is heartening to note that Finance Minister Asad Umer and PM's Advisor Razzak Dawood have recently announced that all policies including Taxation, Tariff, Industrial, Trade, Textile and other policies will be implemented for a period of 3 to 5 years.

Vice Chairman BMG & Former President KCCI Anjum Nisar paid glowing tribute to outgoing Office Bearers for smoothly carrying out KCCI's affairs in a professional manner under the presidency of MuffasarAtta Malik.

Keeping in view the determination exhibited by Junaid Esmail Makda from time to time, he was fairly optimistic that Junaid Makda will certainly make extraordinary efforts to resolve the issues being faced by the business and industrial community.

The newly elected President KCCI Junaid Esmail Makda, in his speech, highlighted detailed agenda for his tenure as President and assured to make all out efforts to get numerous issues resolved which were being suffered by the business and industrial community since long.

He pointed out that they will strive really hard to exert pressure on the government so that Charter of Economy could be introduced and in letter and spirit. "We will also pay special attention to FBR related taxation issues, particularly those which were brought to our notice by KCCI members during our election campaign. The SRO culture at FBR has to be stopped and FBR officials and its Chairman should not be authorized to issue any SRO.

He demanded from Chief Minister Murad Ali Shah to fulfil his commitment pertaining to giving representation to KCCI in SRB through legislation. "We also will highlight the high cost of doing business and infrastructure problems of Karachi, besides focusing on exploring ways and means to enhance regional trade and suggest measures for improving the existing FTAs and PTAs with friendly countries", he said adding that more of such trade agreements with countries around the world were required in order to deal with descending exports.

He was of the opinion that as judiciary, national and executive security are three pillars, the business community was the fourth pillar therefore, the federal and provincial governments must legislate to explain KCCI's role and allocate seats in Senate, National and Provincial Assemblies for the business community.

"We will also bring reforms at KCCI, strive to take over the management control of KCCI's hospital, establish the first-ever University of Karachi Chamber of Commerce & Industry and revitalize more than 100 international MoUs inked by KCCI", he said, "We will also raise strong voice against rising street crimes all over the city."

Retiring President KCCI Muffasar Atta Malik highlighted major achievements during his tenure and appreciated the leadership for providing him the opportunity to serve business and industrial community from KCCI's platform.

روزنامہ جسارت کراچی (08) منگل 02 اکتوبر 2018ء

ٹی او او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے، سراج تیلی

ہر حکومت چارٹر آف اکانومی پر آگے بڑھنے کی یقین دہانی کرواتی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر وصنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکال باہر کرنے اور انہیں واپس اپنے گھروں کو بھیجنے کے لیے موجودہ ٹی او او 2013 کے خاتمے اور ٹی او او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے دوسری صورت میں تاجر وصنعتکار برادری کے حقیقی نمائندے محروم ہی رہیں گے اور ایف پی سی سی آئی کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ سالانہ اجلاس عام میں بی ایم جی کے وائس چیئرمینز و سابق صدور کے سی سی آئی طاہر خالق، زبیر موتی والا، ہارون فاروقی، انجم نثار، کے سی سی آئی کے نومنتخب صدر جنید ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، حال ہی سبکدوش ہونے والے کے سی سی آئی کے سابق صدر مفسر عطا ملک، سابق سینئر نائب صدر عبدالباسط عبدالرزاق، سابق نائب صدر ریحان حنیف، سابق صدور اے کیو خلیل، اور دیگر شریک تھے۔

بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی کراچی چیمبر کے اجلاس عام سے خطاب کررہے ہیں

Tuesday, October 2, 2018

REGIONAL TIMES

METRO KARACHI

Siraj Teli advises to strive for revalidation of TOO-2007

KARACHI: Chairman Businessmen Group (BMG) and Former President Karachi Chamber Siraj Kassam Teli has advised the newly elected Office Bearers of KCCI to focus on convincing the government to revalidate Trade Organizations Ordinance (TOO) 2007 and implement the same in letter and spirit as this was the only Ordinance which had been endorsed by the entire Business and Industrial community of the country.

Speaking at the 57th Annual General Meeting (AGM) of Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI), Chairman BMG stated that in order to unshackle FPCCI from the clutches of Qabza Group and send these unscrupulous elements back to their homes, it was indispensable to abolish the existing TOO-2013 and revalidate TOO-2007 otherwise the genuine representatives of the business and industrial community would remain deprived and continue to protest against FPCCI.

Vice Chairmen BMG & Former Presidents KCCI Tahir Khaliq, Zubair Motiwala, Haroon Farooki and Anjum Nisar, Newly elected Office Bearers Junaid Esmail Makda (President), Khurram Shehzad (Senior Vice President) and Asif Sheikh Javaid (Vice President) along with retiring Office Bearers Mufasar Atta Malik (Ex-President), Abdul Basit Abdul Razzak (Ex-SVP), Rehan Hanif (Ex-VP), Former Presidents KCCI AQ Khalil, Haroon Bari, Shamim Ahmed Firpo, KCCI Managing Committee members and a large number of General Body Members attended the AGM.

Siraj Teli advised the newly elected Office Bearers to compile a detailed narration about TOO and submit it to Advisor to Prime Minister Abdul Razzak Dawood with a request to immediately abolish TOO-2013 and revalidate TOO-2007 in order to completely wipeout all wrongdoings done in between 2007 and 2013.

"If necessary, any minor changes in TOO-2007 should only be made after consultation with the entire business and industrial community of the country as it was endorsed by them", he added, and was fairly optimistic that Razzak Dawood would better understand the loopholes in TOO-2013 and take steps to deal with this issue.

He said, "We struggled really hard to get Trade Organizations Ordinance 1961 abolished during Musharraf's regime in 2007 when Humayun Akhtar Khan was the Commerce Minister. At that point in time, TOO-2007 was formulated which was endorsed by all Trade Associations, Chambers and even the FPCCI that resulted in eradicating almost all the fake/bogus trade bodies whereas around 90 trade associations and 35 Chambers of Commerce were found legal when TOO-2007 was implemented."—RT/Agency

Chairman Businessmen Group & Former President KCCI Siraj Kassam Teli speaks at the 57th Annual General Meeting of Karachi Chamber of Commerce and Industry. Vice Chairmen BMG Tahir Khaliq, Zubair Motiwala, Haroon Farooki and Anjum Nisar, newly elected President KCCI Junaid Esmail Makda, Senior Vice President Khurram Shahzad, Vice President Asif Shaikh Javaid, retiring President Muffasar Atta Malik, retiring Senior Vice President Abdul Basit Abdul Razzak, retiring Vice President Rehan Hanif, Former Presidents KCCI AQ Khalil, Haroon Bari and Shamim Ahmed Firpo, Chairman Special Committee for Small Traders Majeed Memon and KCCI Managing Committee members are also seen in the picture.—RT

روزنامہ آفتاب کراچی (4) 02 اکتوبر 2018ء

ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکال باہر کرے، سراج تیلی

ٹی او او 2007 کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر و صنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

بقیہ 45

(کے سی سی آئی) کے 57 ویں سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکال باہر کرنے اور انہیں واپس اپنے گھروں کو بھیجنے کے لیے موجودہ ٹی او او 2013 کے خاتمے اور ٹی او او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے دوسری صورت میں تاجر و صنعتکار برادری کے حقیقی نمائندے محروم ہی رہیں گے اور ایف پی سی سی آئی کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ سالانہ اجلاس عام میں بی ایم جی کے وائس چیئرمینز و سابق صدور کے سی سی آئی طاہر خالق، زبیر موتی والا، ہارون فاروقی، انجم نثار، کے سی سی آئی کے نومنتخب صدر جنید ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، حال ہی سبکدوش ہونے والے کے سی سی آئی کے سابق صدر مفسر عطا ملک، سابق سینئر نائب صدر عبدالباسط عبدالرزاق، سابق نائب صدر ریحان حنیف، سابق صدور اے کیو خلیل، ہارون باری، شمیم فرپو، کے سی سی آئی کی منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ممبران کی بڑی تعداد شریک تھی۔

Daily City News, Karachi 02.10.2018

Siraj Teli advises new incumbents to strive for revalidation of TOO-2007

KARACHI: Chairman Businessmen Group (BMG) and Former President Karachi Chamber Siraj Kassam Teli has advised the newly elected Office Bearers of KCCI to focus on convincing the government to revalidate Trade Organizations Ordinance (TOO) 2007 and implement the same in letter and spirit as this was the only Ordinance which had been endorsed by theentireBusinessandIndustrial community of the country.

Speaking at the 57th Annual General Meeting (AGM) of Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI), Chairman BMG stated thatinordertounshackleFPCCI from the clutches of Qabza Groupand sendthese unscrupulous elements back to their homes, it was indispensable to abolish the existing TOO-2013 and revalidate TOO-2007 otherwise the genuine representatives of the business and industrial community would remain deprived and continue to protest against FPCCI. Vice Chairmen BMG & Former Presidents KCCI Tahir Khaliq, Zubair Motiwala, Haroon Farooki and Anjum Nisar, Newly elected Office Bearers JunaidEsmail Makda (President), Khurram Shehzad(SeniorVicePresident) and Asif Sheikh Javaid (Vice President) along with retiring Office BearersMuffasar Atta Malik (Ex-President), Abdul Basit Abdul Razzak (Ex-SVP), Rehan Hanif (Ex-VP), Former Presidents KCCI AQ Khalil, Haroon Bari,Shamim Ahmed Firpo, KCCI Managing Committee members and a large number of General Body Members attended the AGM.

Siraj Teli advised the newly elected Office Bearers to compile a detailed narration about TOO and submit it to Advisor to Prime Minister Abdul RazzakDawood with a request to immediately abolish TOO-2013andrevalidateTOO-2007 in order to completely wipeout all wrongdoings done in between 2007 and 2013. "If necessary, any minor changes in TOO-2007 should only be made after consultation with the entire business and industrial community of the country as it was endorsed by them", he added, and was fairly optimistic that Razzak Dawood would better understand the loopholes in TOO-2013 and take steps to deal with this issue.

He said, "We struggled really hard to get Trade Organizations Ordinance 1961 abolished during Musharraf's regime in 2007 when Humayun AkhtarKhanwastheCommerce Minister. At that point in time, TOO-2007 was formulated which was endorsed by all Trade Associations, Chambers andeventheFPCCIthatresulted in eradicating almost all the fake/ bogus trade bodies whereas around 90 trade associations and 35 Chambers of Commerce were found legal when TOO-2007 was implemented."

روزنامہ امن کراچی ...... منگل 2 اکتوبر 2018ء ....

ٹی او او 2007 کو بحال کرانے کیلئے توجہ مرکوز رکھنا ہوگی، سراج تیلی

فیڈریشن قابض گروپ کو واپس گھر بھیجنے کیلئے ٹی او او 2013 کا خاتمہ ضروری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کیلئے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر و صنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ سالانہ اجلاس عام میں بی ایم جی کے وائس چیئرمینز و سابق صدور کے سی سی آئی طاہر خالق، زبیر موتی والا، ہارون فاروقی، انجم نثار، کے سی سی آئی کے نومنتخب صدر جنید ماکڈا، ودیگر شریک ہوئے۔

ایوان تجارت وصنعت کے 57ویں سالانہ اجلاس عام سے بزنس مین گروپ کے چیئرمین قاسم تیلی

MESSENGER

Tuesday, October 2, 2018

57th ANNUAL GENERAL MEETINGS

Siraj Teli advises new incumbents to strive for revalidation of TOO-2007

KARACHI: Chairman Businessmen Group (BMG) and Former President Karachi Chamber Siraj Kassam Teli has advised the newly elected Office Bearers of KCCI to focus on convincing the government to revalidate Trade Organizations Ordinance (TOO) 2007 and implement the same in letter and spirit as this was the only Ordinance which had been endorsed by the entire Business and Industrial community of the country.

Speaking at the 57th Annual General Meeting (AGM) of Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI), Chairman BMG stated that in order to unshackle FPCCI from the clutches of Qabza Group and send these unscrupulous elements back to their homes, it was indispensable to abolish the existing TOO-2013 and revalidate TOO-2007 otherwise the genuine representatives of the business and industrial community would remain deprived and continue to protest against FPCCI.

Vice Chairmen BMG & Former Presidents KCCI Tahir Khaliq, Zubair Motiwala, Haroon Farooki and Anjum Nisar, Newly elected Office Bearers Junaid Esmail Makda (President), Khurram Shehzad (Senior Vice President) and Asif Sheikh Javaid (Vice President) along with retiring Office Bearers Muffasar Atta Malik (Ex-President), Abdul Basit Abdul Razzak (Ex-SVP), Rehan Hanif (Ex-VP), Former Presidents KCCI AQ Khalil, Haroon Bari, Shamim Ahmed Firpo, KCCI Managing Committee members and a large number of General Body Members attended the AGM.

KARACHI: Chairman Businessmen Group & Former President KCCI Siraj Kassam Teli speaks at 57th Annual General Meeting of Karachi Chamber of Commerce and Industry. Vice Chairmen BMG Tahir Khaliq, Zubair Motiwala, Haroon Farooki and Anjum Nisar, newly elected President KCCI Junaid Esmail Makda, Senior Vice President Khurram Shahzad, Vice President Asif Shaikh Javaid, retiring President Muffasar Atta Malik, retiring Senior Vice President Abdul Basit Abdul Razzak, retiring Vice President Rehan Hanif, Former Presidents KCCI AQ Khalil, Haroon Bari and Shamim Ahmed Firpo, Chairman Special Committee for Small Traders Majeed Memon and KCCI Managing Committee members are also seen in the picture.

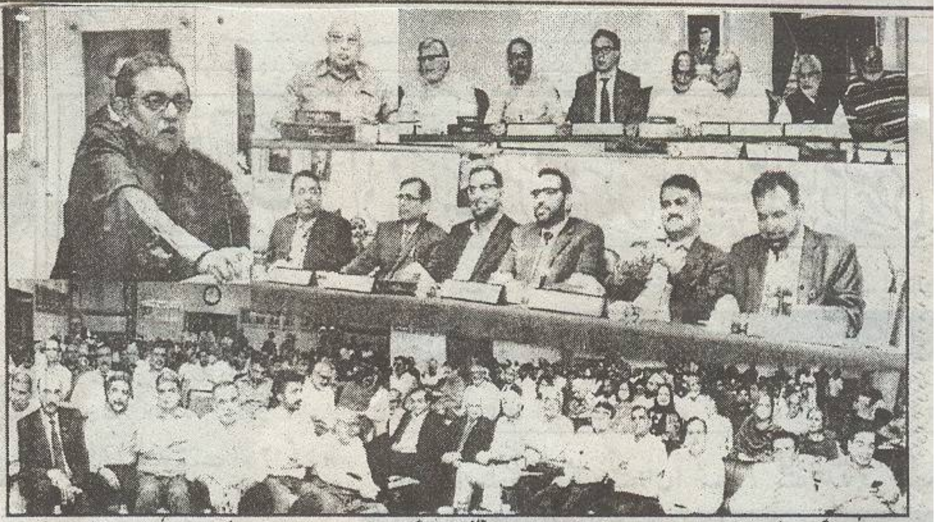

چیئرمین بزنس مین گروپ اور کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر سراج قاسم تیلی کراچی چیمبر کی 57ویں سالانہ اجلاس عام سے خطاب کر رہے ہیں ڈائس پر نائب چیئرمین BMG طاہر خالق، زبیر موتی والا، ہارون فاروقی، انجم نثار اور نومنتخب صدر جنید اسماعیل ماکڑا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق صدر مفسر عطا ملک، عبدالباسط عبدالرزاق، ریحان حنیف، اے کیو خلیل، ہارون باری، شمیم احمد فرپو، مجید میمن اور منیجنگ کمیٹی کے ممبران موجود ہیں

نئے عہدیداران ٹی او او کو دوبارہ بحال کرانے کیلئے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں: سراج تیلی

ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو واپس گھر بھیجنے کے لیے ٹی او او 2013 کا خاتمہ ضروری ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کے نئے عہدیداران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کو دوبارہ بحال کرانے اور اس پر اصل روح کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے حکومت کو قائل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں جس کی پوری تاجر وصنعتکار برادری نے تائید کی تھی۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

بقیہ 45

(کے سی سی آئی) کے 57ویں سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ ایف پی سی سی آئی میں قابض گروپ کو نکال باہر کرنے اور انہیں واپس اپنے گھروں کو بھیجنے کے لیے موجودہ ٹی او او 2013 کے خاتمے اور ٹی او او 2007 پر عمل درآمد انتہائی ضروری ہے دوسری صورت میں تاجر وصنعتکار برادری کے حقیقی نمائندے محروم ہی رہیں گے اور ایف پی سی سی آئی کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ سالانہ اجلاس عام میں بی ایم جی کے وائس چیئرمین و سابق صدور کے سی سی آئی طاہر خالق، زبیر موتی والا، ہارون فاروقی، انجم نثار، کے سی سی آئی کے نومنتخب صدر جنید ماکڑا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، حال ہی سبکدوش ہونے والے کے سی سی آئی کے سابق صدر مفسر عطا ملک، سابق سینئر نائب صدر عبدالباسط عبدالرزاق، سابق نائب صدر ریحان حنیف، سابق صدور اے کیو خلیل، ہارون باری، شمیم فرپو، کے سی سی آئی کی منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ممبران کی بڑی تعداد شریک تھی۔ سراج قاسم تیلی نے نئے عہدیداران کو ہدایت کی کہ وہ ٹی او او سے متعلق تفصیلات مرتب کریں اور اسے وزیراعظم کے مشیر عبدالرزاق داؤد کے پاس جمع کروائیں ساتھ ہی ٹی او او 2013 کے خاتمے اور ٹی او او 2007 کو بحال کرنے کی درخواست کی جائے اور اگر ٹی او او 2007 میں کوئی معمولی تبدیلی کی ضرورت پڑے تو پوری تاجر وصنعتکار برادری کی مشاورت سے اس میں تبدیلی کی جائے کیونکہ انہوں نے اس کی تائید کی تھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عبدالرزاق داؤد ٹی او او 2013 میں پائی جانے والی خامیوں کو بخوبی سمجھیں گے اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات عمل میں لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2007 میں مشرف کے دور میں ہم نے ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 1961 کے خاتمے کے لیے بہت جدوجہد کی جب ہمایوں اختر وزیر تجارت تھے۔ اس وقت ٹی او او 2007 تیار کیا گیا جس کی تمام تجارتی ایسوسی ایشنز، چیمبرز اور حتیٰ کہ ایف پی سی سی آئی نے بھی تائید کی جس کے نتیجے میں کئی جعلی اور بوگس ٹریڈ باڈیز کا خاتمہ ممکن ہوا جبکہ ٹی او او 2007 پر عمل درآمد ہونے کے بعد تقریباً 90 ٹریڈ ایسوسی ایشنز اور 35 چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ تاہم ٹی او او 2007 کو 2007 سے 2013 کے عرصے میں برباد کر دیا گیا اور اس کو ختم کر کے ٹی او او 2013 سے تبدیل کیا گیا جس سے ایک بار پھر بوگس ٹریڈ باڈیز کو صرف تین سے چار لاکھ روپے کے عوض رجسٹریشن کرانے کا موقع ملا۔ اس سنگین مسئلے سے نمٹنے کے لیے کے سی سی آئی نے اس وقت کے وزیر تجارت مخدوم امین فہیم اور قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کے چیئرمین خرم دستگیر سے رابطہ کیا جو پی ایم ایل این کے دور حکومت میں وزیر تجارت بھی بنے اگرچہ وقتاً فوقتاً یقین دہانیاں کروائی گئیں لیکن کسی نے بھی اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے کوئی بھی ایک اقدام نہیں اٹھایا۔ انہوں نے جنید ماکڑا کی جانب سے بطور صدر بیان کیے گئے منصوبوں کا حوالہ دیتے ہوئے نومنتخب عہدیداروں کو اجازت دی کہ وہ مستقبل میں اپنی جدوجہد جاری رکھیں لیکن ساتھ ہی انہیں یہ ہدایت بھی کی کہ منیجنگ کمیٹی کے اراکین سے اس پر ضرور تبادلہ خیال کیا جائے اور اپنے مقاصد سے قیادت کو بھی آگاہ رکھا جائے تاکہ حوصلہ افزا بحث کو فروغ حاصل ہو۔ چارٹر آف اکانومی پر تبصرہ کرتے ہوئے سراج قاسم تیلی نے کہا کہ کراچی چیمبر وہ واحد چیمبر ہے جس نے پی پی پی کے دور میں منعقد کیے گئے اجلاس میں چارٹر آف اکانومی کا نظریہ پیش کیا جس میں تمام چیمبرز آف کامرس شریک ہوئے۔ کے سی سی آئی کا آئیڈیا سننے کے بعد اس وقت کے صدر آصف علی زرداری نے سلیم مانڈوی والا کو چارٹر آف اکانومی مرتب کرنے کی ہدایت کی لیکن بدقسمتی سے کوئی چیز منظر عام پر سامنے نہیں آئی۔ ہر حکومت چارٹر آف اکانومی پر

بڑھنے کی یقین دہانی کروائی ہے۔ شہباز شریف نے بھی بالکل ایسا ہی آئیڈیا پیش کیا جس کو اسد عمر نے سراہا۔ انہوں نے عہدیداران کو ہدایت کی کہ وہ چارٹر آف اکانومی پر آواز بلند کریں اور سلیم مانڈوی والا سے تعاون طلب کریں۔ چارٹر آف اکانومی کے تحت مختلف اقتصادی پالیسیوں کی نشاندہی کی جانی چاہیے اور ہر قسم کے حالات میں ان پالیسیوں میں کوئی ردوبدل نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کے سی سی آئی کے انتخابات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے نتائج ہماری عوامی خدمت کا نتیجہ ہیں جس نے بی ایم جی کے خلاف تمام سازشوں کو ناکام بنا دیا۔ ہمارے مخالفین نے سوچا تھا کہ جس طرح انہوں نے ایف پی سی سی آئی کے انتخابات میں اپنے مخالفین کو شکست دی وہ ہمیں بھی انتخابات میں با آسانی شکست دے دیں گے تاہم ایف پی سی سی آئی میں ان کے پاس آدھی سے زیادہ بوگس اور جعلی ایسوسی ایشنز ہیں جن کو وہ ایف پی سی سی آئی کے الیکشن میں استعمال کرتے ہیں لیکن چونکہ کے سی سی آئی میں ایسا کچھ بھی نہیں لہٰذا تاجر وصنعتکار برادری نے کے سی سی آئی کے انتخابات میں ان تمام عناصر کو مسترد کر دیا۔ سراج تیلی نے کہا کہ کراچی چیمبر کے انتخابات کسی نعمت سے کم نہیں جس کی وجہ سے بی ایم جی کے امیدواروں نے بہت زیادہ کوششیں کیں وہ ہر ایک کے پاس گئے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کی جو واقعی مشکل تھا۔ انہیں اب یہ احساس ضرور ہوا ہے کہ یہ سیٹ حاصل کرنا آسان کام نہیں اس کے لیے مضبوط عزم کے ساتھ سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔ بالآخر انتخابات ہمارے حق میں رہے اور ان کی وجہ سے بی ایم جی مزید مضبوط ہوئی اور واضح نظر آیا کہ بی ایم جی کا ووٹ بینک بڑھا ہے

IMF team for making non-filers accountable

ISLAMABAD: An International Monetary Fund (IMF) delegation on Monday held a meeting with the Federal Board of Revenue (FBR) and Ministry of Finance officials.

During the third round of talks, the FBR and Ministry of Finance officials briefed the visiting delegation over details regarding tax revenues.

The IMF asked the officers to ensure consolidated measures to

> P 4 Col 3

WB, FBR agree to increase tax to GDP ratio

RECORDER REPORT

ISLAMABAD: The World Bank (WB) and Federal Board of Revenue (FBR) Monday agreed to increase tax to GDP ratio from current level of 10 percent to 15 percent under

> P 4 Col 3

IMF team for making non-filers accountable

> from page 1

make all non-filers accountable under tax net.

The Fund had termed current economic condition 'unsatisfactory', during the previous two rounds of talks.

State Bank of Pakistan (SBP) governor and Federal Board of Revenue (FBR) chairman will also hold separate meetings with IMF's delegation.

Talks between two sides will continue till October 4.—INP

WB, FBR agree to increase tax to GDP ratio

> from page 1

medium-term revenue strategy from 2018-19 to 2020-21, it has been learnt.

Sources said that the representatives of WB and FBR held a conference here to work out modalities for devising medium-term revenue strategy over the next three years.

It was pointed out among tax experts of both sides that the taxpayers had to deal with five tax machineries in Pakistan including the FBR and four provincial revenue authorities that wastes a lot of time of taxpayers.

It was agreed upon between the both sides that FBR's Policy Board should be activated with the participation of provincial revenue authorities to harmonize tax policy among the center and provinces.

Sources said the harmonization among income tax and sales tax is dire need of the hour for using each other data to expand the tax base and revenue collection up to the real potential of the country. Although Inland Revenue System (IRS) deals with both income tax and sales tax, yet using data for expanding the base and collection still needs to be done for making FBR an effective revenue collection agency.

The FBR's Policy Board already exists but it was never allowed to play its important role for policy formulation on taxation front. There was consensus among the stakeholders for activation of this Policy Board whereby provinces will be invited on special invitation to harmonize fiscal policies for whole Pakistan.

Sources said the government intended to uilize information technology for the purpose of expanding the narrowed tax base in months and years ahead.

Petroleum prices: PL goes high, GST down

RECORDER REPORT

KARACHI: The government, for the second month running, has decided to keep the petroleum products' prices unchanged for October 2018. The decision came despite international oil prices touching a 45-month high, with Brent having crossed $80/bbl. Recall that OGRA had recommended an increase of

> P 4 Col 3

Petroleum prices: PL goes high, GST down

> from page 1

Rs4/litre in both Petrol and High Speed Diesel (HSD) prices for October 2018.

The government has taken a hit on its revenues by not passing on the impact of increased ex-refinery prices of petroleum products. The revised General Sales Tax (GST) rates for petroleum products, now stand at multiyear low, as per the FBR SRO No. 1167(I)/2018. The GST on Petrol has been reduced from 9.5 percent in September 1018, to 4.5 percent. The same on HSD has been slashed from 22 percent in September 2018 to17.5 percent. The GST on Kerosene has come down to 1 percent from earlier 6 percent, and that on Light Diesel Oil is now 0 percent.

On the other hand, the Petroleum Levy (PL) has been slightly revised upwards, from Rs9.68/litre to Rs9.99/litre in case of Petrol. It is pertinent to note that the revenue collected in lieu of Petroleum Levy is not part of the divisible pool to be shared with the provinces, which gives the government more room in times of such fiscal crunch.

Should the oil prices remain on the higher side, and the government continues to find it difficult to pass on the impact to the end user, the axe would likely continue to fall on the GST, which would mean a smaller pie to be shared with the provinces. Also recall that the previous government, in the last budget, had raised the maximum limit of Petroleum Levy on Petrol and HSD from Rs10/litre and Rs8/litre respectively, to Rs30/litre.

The Supplementary Bill 2018 has not changed that, although the Finance Minister in his mini-budget speech had announced to revise the budgeted collection on account of PL from Rs300 billion to Rs189 billion. This goes on to tell that, in times of low international oil prices, the government can use the PL to go way beyond Rs10/litre, without altering the GST.

INTERNATIONAL
THE NEWS
Tuesday
October 2, 2018

CURRENCY

Rupee slips 1.34 percent amid devaluation fears

By Erum Zaidi

KARACHI: Rupee weakened 1.34 percent to close at a low of 128/dollar in the open market despite ongoing talks between the government and International Monetary Fund (IMF) aimed at securing a potential financing deal for external funding and to bridge widening current-account and fiscal deficits, dealers said.

They added that the rupee fell sharply on panic dollar buying following unconfirmed reports about devaluation of currency to win praise from the IMF.

The rupee closed at 126.30 on Friday. The currency was stable at 125.50/60 at the close of trade on Thursday.

However, volatility kicked in since Friday on speculations fuelled by media reports that the government had agreed with the IMF team to devalue the currency to 130/135 in the period to come.

Some dealers quoted the rupee trading as low as 128.50 to the dollar.

"There was a clear sign of heavy dollar buying. That created shortage of dollars in the kerb market," said Zafar Paracha, the general secretary at Exchange Companies Association of Pakistan.

"The uncertainty about the IMF bailout and the future direction of the exchange rate encouraged investors to rush to purchase the greenback."

The rupee closed flat at 124.25 against the dollar in the interbank market.

The IMF mission is currently visiting Pakistan, holding a third round of talks with the government to discuss the economic challenges being faced by the country.

Finance Minister Asad Umar had clarified that the government had no plan to approach with the IMF to seek a new bailout. However, The United Nations Conference on Trade and Development reported that the government might opt for a bailout package from the IMF.

The SBP's net liquid forex reserves have declined to $9.0 billion as of September 19 compared with $9.8 billion at the end of FY18.

Malik Bostan, president, Forex Association of Pakistan, said the money changers had an urgent meeting with Arshad Bhatti, director, foreign exchange department at the central bank to discuss the renewed pressure on the currency.

"We have recommended a set of steps with the SBP's official aimed at stemming a sharp decline in the rupee in the open market," Bostan told The News. "We hope the rupee will stabilise if some of the measures as discussed with the SBP's official get implemented by the government and the central bank."

Bostan suggested the government to take measures to curb cross-border dollar smuggling to stop rupee from falling further.

Market watchers said the indecisiveness of the PTI government about the IMF new programme has spooked investors in the forex market.

Some traders still believe the rupee to face a new round of devaluation in the interbank market by the government to make a final push to secure the new IMF loan within days or weeks as it seeks to overhaul the ailing economy.

INTERNATIONAL
THE NEWS
Tuesday
October 2, 2018

COMMENT

Collective efforts must to get rid of tough economic times

By Mansoor Ahmad

LAHORE: To wriggle out of present murky times and to achieve success, the businesses, government and academia need to be on the same page.

Businessmen are only interested in making profit no matter how it comes. They do not mind subsidies; they are ready to give bribes to get undue concessions. They are willing to pollute environment if it saves them some pennies.

Inhuman behaviour with workers is justified to achieve efficiencies. They do not mind concealing income or under reporting production to save some taxes. To sum it up, one can easily say that most of them are operating in selfish mode. The government is operating as a rudderless boat not sure of its destination. The elected representatives desire postings and transfers that suit them. The public servants act like slave masters. Public service delivery has a cost, and those who cannot afford that cost are denied the services. There are more rent seekers among bureaucrats then in any other segment of the society. The state has closed its eyes on their wrongdoings. It is worth noting that no public servant has ever been punished for wrongdoing. On the other hand, businessmen and politicians do sometimes get whipped.

The academia remains aloof from national affairs. This most educated segment of the society has failed to instil a sense of responsibility on its pupils.

Imparting knowledge of prescribed courses is not enough. It is the responsibility of the academia to develop character and instil national spirit among the students. The academia also needs to guide the state and the businesses on the pros and cons of the way they operate. They should be the flag bearers of research and development. The academia in developed economies guide the businesses in making their processes faster, efficient and environment friendly. They help the government in broadening tax bases and reducing red tape by formulating transparent rules and regulations. The businesses need clarity; government needs understanding, academia need to get involved to develop a long-term prospective.

Today, we are facing trade deficit, fiscal deficit, government debt, inflation, reduction in public sector development programs. Our tax to GDP ratio is too low, energy availability is suspect due to malpractices, bank mark-ups are going high, and unemployment it looks would rise.

Businessmen are not sure whether the interest rates would remain stable, go up or down. They are confused whether to invest in industry, or trade in commodities or divert their resources towards the service sector. Only the government planners have the answer to these probing questions and they should take the businesses in confidence. For seven decades the agriculture sector has remained the mainstay of our economy. We surrendered this advantage by failing to invest in water and energy. Under the current scenario, we cannot expect sustained growth in agriculture.

From being commodity or low value-added exporters, when would we be able to graduate to being high-tech high-value exporters?

Government must realise that no business prospers in uncertainty. Businessmen are not sure as to when the government would be able to balance its budget or will the governance issues ever get resolved. The uncertainty is so high that no one can predict what will happen in the next three months. Non taxpaying parliament always decides how to use taxpayers' money without even consulting them. Since the parliamentarians do not pay taxes, they do not mind imposing any regressive tax that may burden the downtrodden or annihilate the manufacturing sector. The bureaucracy has been empowered to dole out exemptions to the influential through SROs against the principles of free market economy. Pakistan is adding around three million people to the new workforce every year. Has any planning been done to engage them in production? There is dire need for a broad-based dialogue between the businesses, government, academia and civil society so that a viable roadmap is in place. We cannot afford to go down in the history as a generation that ruined one of the most resilient economies of the region. Our planners, academia and businesses know the potential of Pakistan's economy but mess with this potential due to self interest.

We owe it to our next generation to think above self interest and empower the rich nation with poor people through transparent, unified efforts in all fields of life.

INTERNATIONAL
THE NEWS

Tuesday

October 2, 2018

Ali elected as new PLGMEA chairman

By our correspondent

KARACHI: Syed Shujaat Ali has been unanimously elected as the chairman of the Pakistan Leather Garments Manufacturers and Exporters Association (PLGMEA) Central for the year 2018/19, a statement said on Monday.

The election was held in the first meeting of the newly-elected 17th Central Executive Board held in PLGMEA offices in Karachi and Sialkot, it added. The board members applauded the services of outgoing chairman Hassan Ali Bhatti.

The board also approved the nomination of Sh Attique-ur-Rehman Ratra as senior vice chairman and Shahid Malik as vice chairman of the association from Northern and Southern Zones, respectively.

PCMA elects office-bearers

By our correspondent

LAHORE: Taimur Dawood, Faisal Akhtar and Moazzam Rasheed have been elected unopposed as the chairman, senior vice chairman and vice chairman of the Pakistan Chemical Manufacturers Association (PCMA) for the year 2018/19, a statement said on Monday. It was announced at the third annual general meeting, it added. The new Executive Committee members included Moazzam Rasheed, Pervaiz Khan, Zafar Qidwai, Faisal Akhtar, Muhammad Anees Arain, Harris Aizad Sheikh, Jawad Amin and Khalid Qazi. Zubair F Tufail, outgoing chairman of PCMA felicitated the newly-elected office-bearers and the executive committee members.

FWBL offers solar panels for women

News Desk

KARACHI: Tahira Raza, President and CEO of First Women Bank Limited (FWBL) has said that the installation of solar panels is a cheap and self-sufficient clean renewable process, which produces no harmful emanation to hurt the environment.

Addressing a session, organised to create awareness about the solar energy concepts benefits and products, she said the importance of solar energy is sure to play a big role in helping people socially and economically and creating jobs and research. Pakistan's economy is currently facing the dual challenge of energy shortage and climate change, she said, adding that inadequate supply of energy has severely impacted the growth of industries / businesses and the welfare of the public, in general. First Women Bank is also offering solar products to meet the demand of commercial and personal users, including men, women and transgenders, but the facility is available to women and transgender customers at more subsidised rates, she added.